دسوند

حضرت امام سلطان محمد شاہ نے فرمایا کہ:

’مہادن کا رویا کچھ کام نہیں آوے۔‘

آپ میں سے بہت سے لوگ سات روپے دے کر کہتے ہیں کہ، گناہ معاف کریں! اِس طرح گناہ معاف نہیں ہوتے۔

غلطی سے مالِ واجبات کھا لیا گیا ہو، وہ چھانٹا ڈلوانے سے معاف ہو سکتا ہے؛ لیکن مومن کے گناہ کریں گے وہ معاف نہیں ہوں گے۔

آپ میں سے کوئی دین بھائی کی غیبت کرے، وہ گناہ کس طرح معاف ہو؟ اُس کا ہاتھ چوم کر عرض کرے کہ، میں نے آپ کی غیبت کی ہے، مجھے معاف کریں، اور وہ شخص معاف کرے تو معاف ہو۔

کوئی شخص ضعیف، بوڑھی عورت کے زیورات، پیسے امانت ہوں وہ کھا جائے، اُس کا گناہ کیسے معاف ہو؟ ایسے مال کے پیسے میں سے ایک روٹی خرید کر کھائیں گے، تو وہ روٹی قیامت کے دن آپ کی گردن پکڑے گی اور حساب لے گی۔

انسان، جو بھی خدا کے گناہ کرتا ہے اُسے بڑی اُمید رکھنی چاہیئے؛ یعنی خدا رحم الرحمٰن ہے۔ وہ اپنے گناہ معاف کرے گا اِس لئے، وہ جو خدا کے گناہ کرتا ہے، اُس کی مجھے تشویش نہیں ہے، کیونکہ، وہ شائد معاف کرے۔ خدا رحم الرحمٰن ہے۔

کسی مومن کا گناہ کرنا یعنی کسی مومن کے لئے کینہ رکھنا، یا کسی کی غیبت کرنا، یا کسی کا مال لے لینا، یا کسی کی عورت پر بد نظری کرنا، ایسے شخص کے لئے مجھے

بہت تشویش ہے۔ اِس لئے اُس سے آپ پاک رہنا، کیونکہ، وہ پرایا حق ہے۔ وہ گناہ خدا معاف نہیں کرے گا۔

پرائے حق کے گناہ خدا معاف کرے تو وہ رحم الرحمٰن نہ کہلائے، ظالم کہلائے۔ اِس لئے وہ گناہ خدا معاف نہیں کرے گا۔

لیکن، جس انسان کے گناہ کیے ہوں، وہ انسان معاف کرے تو معاف ہوں، خدا معاف نہیں کرے گا۔

کسی بھی انسان کے پیچھے غیبت کی ہو یا دل میں دشمنی رکھی ہو تو، کسی بھی بہانے سے اُس کے پاس سے معافی مانگ کر کہنا کہ، مجھ سے ایسے گناہ ہو گئے ہیں، میں خدا سے ڈرتا ہوں، اِس لئے آپ مجھے معاف کریں۔ اِس طرح کہہ کر، اُس سے معاف کروالیں۔

پوری زندگی تک اگر کسی نے سرکار (امام) کو ایک پیسہ بھی نہ دیا ہو، ایسے گناہ سے کسی مومن کا ایک پیسہ کھایا ہو تو، وہ گناہ بڑا ہے۔

خدا کا پیسہ ہے وہ علیٰحیدہ بات ہے۔ خدا رحم الرحمٰن ہے ۔ وہ شائد معاف کرے گا، مگر مومن کا پیسہ لیا ہو گا تو مومن شائد معاف نہ بھی کرے کیونکہ، وہ رحم الرحمٰن نہیں ہے۔

آپ کسی وقت غلطی سے کسی کا پیسہ کھائیں گے تو آپ کا اُتنا گوشت خدا کاٹ لے گا۔ پرایا پیسہ وہ سُوّر کی مانند ہے۔

دسوند آٹھواں حصّہ برابر دیتے رہنا۔ آپ کے کھیت میں جو پیدا ہو اُس میں سے، راجا اپنا حصّہ لے جائے بعد، جو باقی رہے اُس میں سے آٹھواں حصہ دینا۔ بغیر

حساب کے نہیں دینا۔

پرائے پیسے لے کر دین کے کاموں میں استعمال کریں وہ بہت ہی خراب ہے۔ کسی پرائے کا مال کھا جانا وہ بہت خراب ہے۔

کوئی بُرا کام کرنے والا ہو یا آپ کے دین کا دشمن ہو، اُس کے پیسے بھی کھا جانا حرام ہے۔ اُس میں سے آپ دین مذہب کے لئے استعمال کریں گے اُس کا کچھ بھی فائدہ نہیں ہو گا، اُس کے برعکس گناہ ہوں گے۔

کسی پرائے کا مال کھا جانا وہ، مومن کے لئے واجب نہیں ہے۔

دین کے دشمن کا بھی مال نہیں کھانا۔

کسی کا پیسہ بھی نہیں کھانا۔

دعا

حضرت امام سلطان محمد شاہ نے فرمایا کہ:

دوسرے فرائض کے علاوہ اوّل تو آپ کو تین وقت کی دعا کبھی بھی نہیں چھوڑنی چاہیئے، وقت ہوا کہ فوراً دعا میں حاضر ہونا۔

ہمیشہ دعا کے وقت جماعت خانے میں حاضر رہنا چاہیئے اور وہیں دعا پڑھنی چاہیئے۔

اگر جماعت خانہ دور ہو اور آپ کو یقین ہو کہ، بروقت وہاں نہیں پہنچ سکیں گے، اُس وقت آپ راستے میں ہوں تو راستے میں، دکان پر ہوں تو دکان پر، ریل گاڑی میں ہوں تو وہاں، جہاں پر آپ ہوں وہاں دعا کا وقت گزار لینا۔

جماعت خانہ دعا پڑھنے کے لئے ہے، اِس لئے آپ ہمیشہ دعا پڑھنے آئیں۔ اگر کوئی بیمار ہو اُس وجہ سے نہ آسکے، وہ شائد نہ آئے، مگر باقی کے تمام دعا کے وقت شام کو جماعت خانے آئیں۔

مغرب کے وقت دعا پڑھنے میں آپ کو کوئی نقصان یا رُکاوٹ نہیں ہے۔ دنیا کا کاروبار کرنے کا یہ وقت نہیں، نیز دوسری کوئی رُکاوٹ نہیں ہے۔

مغرب کے وقت دعا پڑھنے نہیں آئیں گے تو کیا جواب دیں گے؟ جماعت خانے میں آکر دعا پڑھیں اُس میں بہت ہی اچھا ہے۔ اِس کا فائدہ دنیا اور آخرت میں بہت ہی ہے۔

مومن پر لازم اور واجب ہے کہ، مغرب کے وقت ہمیشہ دعا پڑھنے کے لئے

حاضر رہے۔

جو مغرب کے وقت دعا پڑھنے نہیں آتے، وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

دعا جماعت کے ساتھ پڑھیں۔ گھر پر پڑھنے سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔

دعا گھر پر پڑھنے سے بھول جائیں گے؛ بھول جائیں گے تو حیوان بنیں گے، حقیقت کو نہیں پہنچ سکیں گے۔

جماعت خانے میں دعا پڑھنے نہیں جائیں گے تو آہستہ آہستہ بھول جائیں گے اور اصل حیوان کے ساتھ جا ملیں گے۔

ایک مومن شخص ایسا خیال کرے کہ، میں آج جماعت خانے میں نہیں جاؤں گا بلکہ کل جاؤں گا۔ پھر جب کل ہو تب ایسا خیال کرے کہ، اب آج تو نہیں، کل جاؤں گا۔ اِس طرح اگر وہ سُستی کرے گا، تو سُستی کرنے کی اُسے عادت ہو جائے گی۔ اور رفتہ رفتہ اُس کا ایمان کم ہو جائے گا۔ اِس طرح آخر اُس کا پورا ایمان چلا جائے گا۔

ایسی سُستی مومن کو ہوئی اُس کی کیا وجہ؟ وجہ یہ ہے کہ، شیطان اُس کے پیچھے لگا ہوا ہوتا ہے، وہ اُسے سُستی کرواتا ہے اور کوئی بھی اچھا کام کرنے نہیں دیتا۔

آپ کو علم گنان آتے ہوں گے، معنی بھی آتے ہوں گے، لیکن اگر آپ ہمیشہ جماعت خانے میں نہیں آئیں گے تو کوئی چیز آپ کو فائدہ نہیں دے گی۔ یہ بڑی نصیحت ہے۔

آپ بہت قسمت والے ہیں کہ، صبح جماعت خانے آتے ہیں اور ہمارا دیدار کرتے ہیں۔

ہمارے فرامین سُنیں گے اور اُس کے مطابق عمل کریں گے تو دل صاف ہو گا اور اُس میں روشنی پیدا ہو گی۔

فرمان دھیان میں نہ لے وہ احمق نادان ہے۔

نادان دین کا دشمن ہے۔

جو منافق ہیں وہ ہمارے فرمان پر کان نہیں دھرتے۔

ہمارے فرامین پر چلتے ہیں وہی ہمارے سچّے مومن ہیں۔

ہمارے فرامین آپ کے روح کو پہنچائیں۔ یہ بڑی چیز ہے۔

جو جماعت خانے نہیں آتے اُنہیں ایمان نہیں ہے، یہ بغیر شک کی بات ہے، اِس لئے آپ ہمیشہ جماعت خانے آنے کی عادت ڈالیں۔ ہمارے یہ فرامین کان سے سُن کر، ذہن میں اچھی طرح یاد رکھنا۔ خانہ ودان۔

دعا پڑھنے کی اور جماعت خانے آنے کی عادت چھوڑ دیں گے تو ایمان چلا جائے گا۔

مِشنری

حضرت امام سلطان محمد شاہ نے فرمایا کہ:

مِشنری آپ کو واعظ سُنانے آئے تب، آپ حاضر رہ کر سُننا۔

اگر کسی مِشنری کی معنی آپ کو ٹھیک نہ لگے اور اُس کی غلطی نظر آئے تو، معنی کے وقت اُس کو روکنا نہیں، لیکن آپ کو ٹھیک نہ لگے تو، دوسرے دن واعظ کرنے سے منع کرنا۔

اگرچہ مِشنریوں کی بہت ضرورت ہے اور گاؤں گاؤں جا کر نصیحت کرنی چاہیئے، مگر ایسے بھگت ہونے تو چاہیں!

مِشنریوں کو جس مجالس میں بلایا گیا ہو وہاں ہی جائیں، یہ مِشنریوں کا کام نہیں ہے، یہ تو مہمان کی طرح ہوا۔

مِشنریوں کو دنیا اور عزّت (خاطر مدارت) سے ہاتھ اُٹھا لینا چاہیئے۔

جو مِشنری ایسے خیالات رکھتے ہوں کہ، عزّت آبرو کے ساتھ بُلاوا آئے تب ہی جائیں، اُنہیں مِشنری کے کام سے ہاتھ اُٹھا لینا چاہیئے۔

پادری، سادھو، درویش وغیرہ جو مِشنری ہیں، اُنہیں کوئی گالی دیتا ہے یا پتھر مارتا ہے، پھر بھی خاموشی سے برداشت کر کے کُھلے عام بازاروں میں وہ اپنی واعظ کرتے ہیں۔

جہاں پانچ، دس یا بیس گھر ہوں وہاں مِشنریوں کو بغیر بُلائے جانا چاہیئے۔

سال میں چھ مہینے تک واعظ کے لئے اُنہیں گاؤں گاؤں گھومتے رہنا چاہیئے۔

مِشنریوں کو جماعت خانے کے علاوہ اور کہیں پر ٹھہرنا نہیں چاہیئے۔

لوگ واعظ سُنیں یا نہ سُنیں، پھر بھی مِشنری اپنے فرض کے مطابق واعظ کرتے رہیں۔ اِس طرح عمل کرنے والے سچّے مِشنری ہیں۔ اِس کے علاوہ دوسروں نے مِشنری کا جھوٹا نام اختیار کیا ہوا ہے۔

مِشنریوں کو لوگ جانتے تک نہ ہوں، تو وہ کس قسم کے مِشنری ہیں؟ ایسا جھوٹا نام اختیار کرنے والے مِشنری نہ ہوں تو زیادہ اچھا ہے۔

ہر ایک شخص کے پاس جا کر اُسے دین میں مضبوط کرنے کا بوجھ مِشنریوں پر ہے۔

آپ کو علم گنان آتے ہوں گے، معنی بھی آتے ہوں گے، لیکن اگر آپ ہمیشہ جماعت خانے میں نہیں آئیں گے تو کوئی چیز آپ کو فائدہ نہیں دے گی۔ یہ بڑی نصیحت ہے۔

ایمانی لوگوں کا فرض ہے کہ، اپنے دوستوں اور خاندان قبیلے کو دین کی تعلیم دیتے رہیں۔

جنھیں قرآن سیکھنے کی خواہش ہو، وہ قرآن کا حقیقی مطلب جاننے والے کے پاس سے سیکھیں۔ اِس طرح سیکھنے سے اُس کی صحیح معنی کیا ہے وہ پتہ چلے گا۔

کتابِ مولانا رومی اور کتابِ شاہ شمس تبریز کی پڑھیں گے تو آپ کو پتہ چلے گا کہ، کونسا راستہ اچھا ہے۔

جنہیں علم کی خبر نہیں، اُنہیں روحانی معاملات میں اپنے جیسا کریں۔

آپ حق کی بات جانتے ہوں گے، اِس کے باوجود دوسرے کو نہیں کہیں

گے تو آپ کو گناہ ہوں گے۔

ہمارے فرامین پر چلتے ہیں وہی ہمارے سچّے مومن ہیں۔

استاد ہوشیار ہونا چاہیئے، نیز روحانی علم سے بھی واقفکار ہونا چاہیئے۔

آشاجی مارگ چوکھو ملی کری چالو،

اِس ماہیں اندھیرا نہیں لگارجی؛

اجواڑا ماہیں جے اندھاروں کرشے،

تے جاشے نرگ دُوار۔ علی...

آشاجی جنم کھوٹا تے جیو کہیئے،

جے گنان وِچاری نہیں چالےجی؛

تے جیو مانکھا جنم ج ہوشے،

پڑ ہوشے تے ڈھور پرماڻ۔ علی...

اے جی جے ست پنتھ لئی اوسری گیا،

انے گُرپیرنے دیوراوشے گاڑَ،

تینوں مُکھ دیٹھے برہمَ ھتیا اُپجَے،

تے تو پڑشے دوذخ نی جاڑ۔